ڈجیٹل فریب دہی کو روکنے کیلئے اے یو سروسیز اور واٹ ناؤ میں معاہدہ

ممبئی (ایجنسی): اے یو کارپوریٹ ایڈوائزری اینڈ لیگل سروسیز (اے یو سی ایل) ہندوستان میں سائبر بلنگ کے خطرے کا سامنا کرنے والے ہر فرد کی مدد کیلئے آگے آتی ہے۔ اے یو سی ایل نے جمعہ کو واٹ ناؤ سائبر ہراسمنٹ اور سائبر فراڈ کے خلاف نوجوانوں کی آواز کے ساتھ اپنی شراکت کا اعلان کیا ہے۔

آج کے ڈجیٹل دور میں، ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ، لوگوں کی بات چیت اور معلومات کا اشتراک کرنے کے طریقے میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ تاہم ٹیکنالوجی میں اس زبردست ترقی نے سائبر بلنگ، سائبر کرائم اور سائبر ہراسمنٹ جیسے نئے چیلنج کے دروازے بھی کھول دیئے ہیں جو ہندوستان کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں ایک بڑے سماجی چیلنج کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ یہ مسائل ہندوستان جیسے ترقی پزیر ملک میں خاصے سنگین ہیں، جہاں انٹرنیٹ کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے لیکن ابھرتے ہوئے آن لائن خطرات کے مقابلے میں اسے دائرہ کار میں لانے کے طریقہ کار اور بیداری بہت پیچھے ہیں۔

اے یو کارپوریٹ ایڈوائزری اینڈ لیگل سروسیز (اے یو سی ایل) کے بانی اکشت کھیتان نے کہا کہ ”ہندوستان دھیرے دھیرے ڈجیٹل طور پر بااختیار معاشرہ بننے کی طرف بڑھ رہا ہے، اس لئے سائبر بلنگ، سائبر کرائم اور سائبر ہراسمنٹ سے لاحق خطرات کو نہیں ہونا چاہیے۔ پالیسی سازوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام کو اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ نیز اس بات کو یقینی بنانا کہ انٹرنیٹ اپنے تمام صارفین کیلئے مکمل طور پر محفوظ رہے۔“

آج کے نوجوانوں کو درپیش سائبر فراڈ/ ہراسانی کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے نیتی گوئل، بانی واٹ ناؤ نے کہا کہ ”یہ نوجوانوں کیلئے ایک محفوظ اور معاون آن لائن کمیونٹی بنانا ہمارا مشن ہے، جہاں وہ سائبر ہراسمنٹ میں مشغول ہو سکتے ہیں۔ ہم نوجوانوں کو سائبر ہراسمنٹ کے خوف کے بغیر ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کر کے اس مقصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے متاثرین کی مدد کیلئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنے کیلئے اے یو کارپوریٹ ایڈوائزری اینڈ لیگل سروسیز کے ساتھ شراکت کی ہے۔“

خیال رہے کہ اے یو سی ایل اور واٹ ناؤ سائبر کرائم اور ہراسمنٹ کی لعنت کو ختم کرنے، حکومتی پالیسیوں کو بہتر بنانے، اسے تعلیمی نصاب کا لازمی حصہ بنانے اور والدین اور اساتذہ کے درمیان تعامل کے لئے یوتھ آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے والدین کو آگاہ کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں فرمس اس مہم کے تحت نوجوانوں میں ڈجیٹل فراڈ کی بیداری پیدا کرنے کیلئے سرگرم رہیں گے۔